Al Qalam
پارہ
تِلْكَ الرُّسُلُ
۳
اَلقلم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ
مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۚ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾

تیسرا پارہ۔تلک الرُّسُل (یہ رسولؑ)

(۲۵۳) یہ رسولؑ ہیں جنہیں ہم نے ایک کودوسرے سے بڑھ کر فضیلت دی۔ ان میں کوئی ایسا تھا جس سے اللہ تعالیٰ نے گفتگو کی، اُن میں سے بعض کو بہت اونچے درجوں پر سرفراز کیا۔ ہم نے (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم کوروشن نشانیاں عطا کیں، اور رُوحِ پاک (حضرت جبرائیلؑ) سے ان کی تائید کی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جولوگ اُن کے بعد ہوئے، وہ اُن واضح دلیلوں کے بعد، جو اُن تک پہنچ چکی تھیں، آپس میں نہ لڑتے۔ مگر وہ لوگ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پھر اُن میں سے کوئی ایمان لے آیا اور کوئی اُن میں سے کافر رہا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ ہرگز نہ لڑتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

رکوع (۳۴) اللہ تعالیٰ کی صفتیں

(۲۵۴) اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں بخشا ہے، اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی، نہ دوستی اور نہ ہی سفارش (کام آئے گی)۔ اور کافر لوگ ہی (اصل) ظالم ہیں۔ (۲۵۵) اللہ تعالیٰ معبود ہے جس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ جاوید ہے۔ اور (ساری کائنات کو) سنبھالنے والا ہے۔ اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اُسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کرسکے۔ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو اُن سے اُوجھل ہے، وہ سب جانتا ہے۔ مگر لوگ اُس کی معلومات میں سے کوئی چیز اپنے احاطہ (علم) میں نہیں لاسکتے، سوائے اُس کے جو وہ (دینا) چاہے۔ اُس کی حکمرانی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ ان دونوں کی نگہبانی اُسے تھکاتی نہیں۔ اور وہی بلند و برتر ذات ہے۔ (۲۵۶) دین (کو قبول کرنے کے معاملے) میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے واضح ہوچکی ہے۔ تو جو کوئی شیطان کا اِنکار کرکے اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا تو اُس نے ایک ایسا مضبوط ترین سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ
وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ
یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾ ۚ
اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ
وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

ع ٣٤ - وقف لازم

(۲۵۷) جولوگ ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے کام بنانے والا ہے۔ وہ اُنہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے۔ اور جولوگ کفر اختیار کرتے ہیں، اُن کے ساتھ شیطان ہیں۔ وہ اُنہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہی آگ میں ڈالے جانے والے لوگ ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رکوع (۳۵) اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتا ہے

(۲۵۸) کیا تم نے اُس شخص کے بارے میں غور نہیں کیا، جس نے (حضرت) ابراہیمؑ سے اُن کے پروردگار کے بارے میں اِس لیے مباحثہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے حکمرانی دے رکھی تھی۔ جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''میرا اللہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے''، اُس نے جواب دیا: ''میں (بھی) زندہ کرتا اور مارتا ہوں!'' (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''اللہ تعالیٰ بلاشبہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تو ذرا اُسے مغرب سے نکال لا!'' وہ کافر حیران وسشدر رہ گیا۔ (مگر) اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۲۵۹) یا (پھر) اُس شخص کے بارے میں غور کرو جو ایک بستی سے گزرا، جس کے مکان اپنی چھتوں پر گر گئے تھے۔ وہ کہنے لگا: ''اللہ تعالیٰ اِسے اس کی ویرانی کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟'' اس پر اللہ تعالیٰ نے اُسے سو برس تک مُردہ رکھا اور پھر اُسے دوبارہ زندہ کر دیا۔ پھر اُس سے پوچھا گیا: ''تم کتنی مدت (اس حالت میں) پڑے رہے ہو؟'' اُس نے جواب دیا: ''ایک دن یا دن کا کچھ حصہ پڑا رہا ہوں گا۔'' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ''نہیں، تم تو سو برس پڑے رہے ہو۔ اَب ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اِن میں) ذرا سی بھی تبدیلی نہیں آئی اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو! (اور یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا) کہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیں۔ اور (اپنے گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم کس طرح اِنہیں جوڑتے ہیں، اور پھر ان پر گوشت پوست چڑھاتے ہیں۔'' جب یہ (سب) اس پر واضح ہو گیا تو وہ کہہ اُٹھا: ''میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًىۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًىؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿۲۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰىۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۶۴﴾

(٢٦٠) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا: ''اے میرے پروردگار! مجھے دکھا دیں کہ آپ مُردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں۔'' فرمایا: ''کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟''۔ انہوں نے عرض کیا: ''کیوں نہیں! مگر دل کے اطمینان کے لیے (کہتا ہوں)۔'' فرمایا: ''تو پھر چار پرندے لے لو۔ اور ان کو اپنے سے مانوس کرلو۔ پھر اُن کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو۔ پھر ان کو پکارو۔ وہ تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔ اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

رکوع (٣٦) دکھاوے اور اذیت سے پاک صدقات

(٢٦١) جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ جس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بڑھا چڑھا کر عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

(٢٦٢) جو لوگ اپنی دولت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ہی دُکھ دیتے ہیں، اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہے۔ اُنہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کوئی رنج و غم ہوگا۔

(٢٦٣) میٹھا بول اور درگزر اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دُکھ پہونچایا جائے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔

(٢٦٤) اے ایمان والو! تم اپنے صدقات کو احسان جتانے اور ایذا رسانی سے اُس شخص کی طرح برباد مت کرو جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو، جس پر مٹی ہو، پھر اس پر زور کی بارش آ پڑے جو اُسے بالکل چٹیل میدان بنا کر چھوڑے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ آئے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ ۚ
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖ ۙ ﴿٢٦٨﴾
يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

(٢٦٥) جو لوگ اپنی دولت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے دلوں کے جماؤ کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، اُن کی مثال ایسی ہے جیسے کسی ٹیلے پر ایک باغ ہو، اگر اُس پر زور کی بارش ہو جائے تو دو گنا پھل لائے اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی (اُس کے لیے کافی ہو جائے)۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے خوب دیکھتا ہے۔

(٢٦٦) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، جس میں نہریں بہتی ہوں، اُس کے لیے اُس میں ہر قسم کے پھل ہوں، اُس پر بڑھاپا آ گیا ہو اور اُس کے بال بچے بھی کمزور ہوں۔ پھر اُس (باغ) پر ایک جلتا ہوا بگولا آ گرے اور اُسے جلا ڈالے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ (اپنی) نشانیاں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے، تاکہ تم سوچا کرو۔

رکوع (٣٧) صدقے دینے کے بہتر طریقے

(٢٦٧) اے ایمان والو! جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے پیدا کیا ہے، اُس میں سے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) عمدہ مال خرچ کرو۔ اُس میں سے خراب، چیز دینے کا ارادہ مت کرو، حالانکہ تم خود اسے ہرگز نہ لو گے، سوائے اس کے کہ اُس (کے قبول کرنے) میں چشم پوشی کر جاؤ۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور تعریف کے لائق ہے۔

(٢٦٨) شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کے کاموں کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(٢٦٩) وہ جسے چاہتا ہے دانائی عطا کرتا ہے۔ اور جسے دانائی ملی، اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ صرف وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو دانشمند ہیں۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا
وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ
عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ز
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

ع ۳۷ ۵ ۱۱

وقف منزل

(۲۷۰) تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو یا جو خرچ کرنے کا ارادہ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کا یقیناً علم ہے۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۲۷۱) اگر تم صدقہ علانیہ دو تو یہ اچھا ہے۔ اور اگر اُنہیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ (اس سے) وہ تمہاری برائیاں تم سے دُور کر دے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے۔

(۲۷۲) انہیں (کافروں کو) ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ جو مال تم خرچ کرتے ہو، اپنے لیے کرتے ہو۔ تم کسی اور غرض کے لیے خرچ نہیں کرتے، سوائے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے۔ جو کچھ مال تم (خیرات میں) خرچ کرو گے، تمہیں اُس کا پورا پورا اَجر دیا جائے گا۔ تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی۔

(۲۷۳) (اصل حق) اُن ضرورت مندوں کا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے راستے (کام) میں ایسے گھر گئے ہیں کہ وہ (اپنی ذاتی کمائی کے لیے) زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف آدمی اُنہیں خوش حال خیال کرتا ہے۔ تم اُن کو اُن کے ڈھنگ وعلامتوں سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے۔ (ایسے لوگوں کی مدد کے لیے) جو مال تم خرچ کرو گے، بیشک اللہ تعالیٰ کو اُس کی خوب خبر ہے۔

رکوع (۳۸) سود حرام ہے

(۲۷۴) جو لوگ رات دن، چھپے اور کھلے، اپنا مال خرچ کرتے ہیں، اُن کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ اُنہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ
مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى
اللّٰهِ ۗ قف ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع

وقف لازم

ع ٣٨

(۲۷۵) جولوگ سود کھاتے ہیں، وہ (حشر کے دن قبروں سے) اس طرح اُٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھوکر باؤلا کردیا ہو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ''تجارت بھی تو سود جیسی ہے۔'' (حالانکہ) اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کردیا ہے۔ سو جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچے اور وہ باز آجائے، تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ اس کا رہا۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جو (اس حرکت کو پھر) دُہرائے، تو ایسے لوگ آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۷۶) اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقوں کو بڑھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی بھی ناشکرے گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۷۷) جولوگ ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اَجر بے شک اُن کے پروردگار کے پاس ہے۔ اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ورنجیدہ ہوں گے۔

(۲۷۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اگر تم واقعی ایمان لے آئے ہو تو جو سود باقی رہ گیا ہے، اُسے چھوڑ دو۔ (۲۷۹) لیکن اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو۔ اگر تم توبہ کرلو، تو تمہارا اصل سرمایہ تمہارا رہا ہوگا۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم ہوگا۔

(۲۸۰) اگر وہ (تمہارا قرض دار) تنگ دست ہو تو خوش حالی تک (اُسے) مہلت دو۔ (قرض) معاف کردو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ (۲۸۱) اُس دن سے ڈرو جب تم اللہ تعالیٰ کی طرف واپس لائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اُس کی کمائی ہوئی (نیکی یا بدی) کا پورا پورا (بدلہ) مل جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ
كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا
يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ
وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ
اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾

رکوع (۳۹) قرضوں کے بارے میں ہدایتیں

(۲۸۲) اے ایمان والو! جب تم آپس میں کسی مقررہ مدت کے لیے قرض کا لین دین کرو تو اُسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ (دستاویز) تحریر کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے (لکھنا پڑھنا) سکھایا۔ کوئی لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے۔ سو وہ لکھ دے۔ اِملا وہ شخص کرائے جس پر حق واجب ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اپنے رب اللہ کی ناراضی سے بچے اور اس میں کوئی کمی نہ کرے۔ اگر وہ نادان یا ضعیف ہو یا وہ اِملا نہ کرا سکتا ہو، تو اُس کا نمائندہ انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔ اپنے مَردوں میں سے دو گواہوں کی گواہی بھی کرا لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایسے گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو ایک مرد اور دو عورتیں، تا کہ اُن میں سے ایک سے بھول چوک ہو جائے تو اُن میں سے دوسری یاد کرا دے۔ گواہوں کو جب بلایا جائے تو اُنہیں اِنکار نہیں کرنا چاہیے۔ معاملہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، اسے اس کی میعاد (کی تعیین) کے ساتھ لکھنے میں سستی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ (طریقہ) تمہارے لیے زیادہ منصفانہ ہے، اور شہادت کو زیادہ درست رکھنے والا ہے۔ اس سے تمہارے شک وشبہ (کے امکان) بھی کم تر ہو جاتے ہیں۔ مگر ہاں کوئی سودا جو تم آپس میں دست بدست کرتے ہو، اسے نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ مگر جب خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔ نہ تو کوئی کاتب اور نہ ہی کوئی گواہ ایسی روش اختیار کرے جو نقصان دینے والی ہو۔ اگر (ایسا) کرو گے تو یہ تمہارے لیے یقیناً گناہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ
وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰٮنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

ع ٣٩ ٢

ع ٤٠ ٣ ٨

(٢٨٣) اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں کوئی لکھنے والا نہ ملے تو پھر کوئی چیز گروی کے طور پر دیدینا (ہی کافی ہے)۔ اگر تم ایک دوسرے کا اعتبار کر کے (کوئی معاملہ کرو) تو پھر جس پر بھروسہ کیا گیا ہو، اُسے چاہیے کہ اس کی امانت ادا کر دے۔ اور اپنے پروردگار! اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ شہادت نہ چھپاؤ، اور جو اسے چھپائے، اس کا دل واقعی گناہ گار ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہے۔

رکوع (٤٠) بخشش، ہدایت اور کامیابی کے لیے دعائیں

(٢٨٤) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں چاہے ظاہر کرو چاہے چھپاؤ، اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے سزا دے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(٢٨٥) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس پر ایمان لے آئے جو ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور تمام مومن بھی۔ ان سب نے اللہ تعالیٰ، فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کو تسلیم کر لیا ہے۔ (اُن کا قول ہے کہ) ''ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے بارے میں کچھ فرق نہیں کرتے۔'' وہ کہتے ہیں ''ہم نے (حکم) سنا اور مانا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش (چاہتے ہیں) اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

(٢٨٦) اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ اُسے (نیکی کی) کمائی کا پھل اور (بدی کی) کمائی کا وبال ملے گا۔ (مسلمانوں کو یوں دعا کرنی چاہیے) ''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے چوک ہو جائے تو ہماری پکڑ نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ ڈال۔ ہمارے ساتھ نرمی کر! ہمیں بخش دے! ہم پر رحم کر! تو ہمارا نگہبان ہے، اس لیے کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!''

ركوعاتها ٢٠ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) اٰيَاتُهَا ٢٠٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿٣﴾
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿٥﴾
هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ
قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم
وقف منزل

سورہ (٣)

آیتیں: ۲۰۰ اٰل عمران (عمران کا خاندان) رکوع: ۲۰

یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔اس میں کل ۲۰۰ آیتیں ہیں۔یہ سورت تیسرے پارے سے شروع ہوکر چوتھے پارے میں ختم ہوتی ہے۔ اس سورت کا آغاز بھی حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔سورت کا نام آیت نمبر ۳۳ سے لیا گیا ہے،جس میں لفظ اٰل عمران آیا ہے۔یہ عمران حضرت مریمؑ کے والد تھے۔ایک دوسرے عمران حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کے والد تھے۔اس سورت میں یہودیوں اور عیسائیوں کواُن کی اعتقادی گمراہیوں اور اخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کی گئی ہے۔اُنہیں بتایا گیا ہے کہ اُن کی گمراہیاں خوداُن کی آسمانی کتابوں کی رُو سے بھی صحیح نہیں،جنہیں تسلیم کرنے کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔مسلمانوں کو بہترین اُمت ہونے کے ناطے سے سمجھایا گیا ہے کہ وہ پچھلی اُمتوں کی غلطیوں سے کیسے بچیں اور اصلاح وترقی کی راہوں پر کیسے چلیں۔اس میں اسلام کی دو عظیم جنگوں کا ذکر بھی ہوا ہے۔جنگ بدر کا ذکر بطور مثال ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ تقویٰ وطہارت،صبر وتحمل اور نظم وضبط برقرار رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ فتح ونصرت سے ہمکنار کرتا ہے۔ جنگ اُحد میں مسلمانوں کی چند غلطیوں اور منافقوں کی عیاریوں سے مرتب ہونے والے تلخ نتائج کی طرف معنی خیز توجہ دلائی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) متشابہات کے بارے میں غلط تاویلیں

(١) ا،ل،م۔(٢) (عبادت کے لائق) اللہ تعالیٰ ہی ہے،اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ زندہ جاوید (ہمیشہ رہنے والا) ہے۔ (٣) اُس نے تم پر وہ کتاب برحق بھیجی ہے جو اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔وہ تورات اور انجیل نازل کرچکا ہے،(٤) اس سے پہلے،لوگوں کی ہدایت کے لیے اس نے (فرقان،سچ اور جھوٹ پرکھنے کی) کسوٹی بھیجی ہے۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے اِنکار کریں گے،اُن کے لیے یقیناً سخت سزا ہے۔اللہ تعالیٰ بے پناہ طاقت کا مالک اور (برائی کی) سزا دینے والا ہے۔(٥) بیشک زمین اور آسمان کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے چھپی ہوئی نہیں۔(٦) وہی تو ہے جو (تمہاری ماؤں کے) رحم (بچہ دانی) میں تمہاری صورتیں،جیسی چاہتا ہے،بناتا ہے۔اُس غالب ودانا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (٧) وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی۔جس میں آیتوں کا ایک حصہ محکمات (شک وشبہ سے محفوظ) ہیں اور وہ کتاب کی اصل بنیاد ہیں۔اور دوسری متشابہات (شک وشبہ کی گنجائش والی) ہیں۔سو جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے،وہ فتنے کی تلاش میں اور اُن کی تاویل کی تلاش میں متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔حالانکہ اُن کا صحیح مفہوم اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (برخلاف اس کے) جو لوگ علم میں پختہ ہیں،کہتے ہیں۔"ہمارا اُس پر ایمان ہے۔یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔" سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔(٨) (وہ کہتے ہیں:) "اے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر! اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔بلاشبہ تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ ۱۰
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱ قُلْ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي
الْاَبْصَارِ ۱۳ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ۱۴ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ۱۵

(۹) اے ہمارے پروردگار! اُس دن جس میں ذرا شک نہیں، تو بلاشبہ تمام لوگوں کو جمع کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔''

رکوع (۲) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

(۱۰) جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ ان کا مال ان کے کچھ کام آ سکتا ہے نہ ان کی اولاد۔ ایسے لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے۔

(۱۱) جیسا فرعون کے ساتھیوں اور اُن سے پہلے والوں (کافروں) کا معاملہ تھا۔ اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں پر اُنہیں پکڑ لیا۔ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲) کفر کرنے والوں سے کہہ دو کہ ''تم جلدی ہی مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے!''

(۱۳) تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑا نشانِ (عبرت) ہے جو (جنگِ بدر میں) ایک دوسرے کے مقابلہ میں آئے۔ ایک گروہ تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ وہ اُنہیں (اپنی) آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ وہ مسلمانوں سے دوگنی تعداد میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی نصرت سے جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ دانش والوں کے لیے اس میں بے شک بڑی عبرت ہے۔

(۱۴) لوگوں کے لیے نفس کو مرغوب عورتوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، گھوڑوں، مویشیوں اور کھیتیوں کی محبت بڑی خوش گوار بنا دی گئی ہے۔ یہ دُنیوی زندگی کے سامان ہیں۔ مگر بہتر ٹھکانا تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

(۱۵) کہو: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں جو ان سے اچھی ہے۔؟ ایسے لوگوں کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اُن کے پروردگار کے پاس باغ ہیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُنہیں پاکیزہ جوڑے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی (حاصل) ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بندوں پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ ۢ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ
اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ
النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

النصف

١١ع ٢

(۱۶) جو کہتے ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! ہم بے شک ایمان لے آئے ہیں، ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہمیں آگ کی سزا سے بچالے۔''

(۱۷) (اور یہ لوگ) صبر کرنے والے، سچے، فرماں بردار، مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

(۱۸) اللہ تعالیٰ نے (خود) اِس کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرشتوں اور علم والوں نے بھی، وہ انصاف کو قائم رکھنے والا ہے اُس غالب ودانا (ہستی) کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۹) بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین (صرف) اِسلام ہے۔ جنہیں کتاب دی گئی تھی، اُنہوں نے علم آجانے کے بعد محض آپس میں زیادتیاں کرنے کے لیے اختلاف کیا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے اِنکار کرے گا، تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۲۰) (پھر بھی) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو: ''میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اللہ تعالیٰ کی جانب رُخ کرلیا ہے۔'' کتاب والوں اور عام ان پڑھ لوگوں سے پوچھو: ''کیا تم (بھی) اسلام لاتے ہو؟'' اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پاگئے۔ اور اگر اس سے منہ موڑیں تو تم پر تو (صرف) پیغام پہنچادینا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

رکوع (۳) ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو رفیق نہ بناؤ

(۲۱) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور انسانوں میں سے ایسے لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو عدل کا حکم دیتے ہیں، تو انہیں دردناک سزا کی خبر سنادو۔ (۲۲) یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع (غارت) ہوگئے۔ اور ان کا مددگار کوئی نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ
اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا
مِنْهُمْ تُقٰىةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ
اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط وَيَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

(۲۳) کیا تم نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا؟ اُنہیں جب اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف اس لیے بلایا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے، تو پھر اُن میں سے ایک فریق اس سے منہ موڑ کر پھر جاتا ہے۔ (۲۴) اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں آگ صرف گنتی کے چند دن ہی چھو سکے گی۔ اُن کی اپنی گھڑی ہوئی باتوں نے اُنہیں اپنے دین کے بارے میں خوش فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۵) پھر کیا ہوگا جب ہم اُنہیں اُس دن جمع کر لیں گے، جس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔ جب ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

(۲۶) کہو: اے اللہ تعالیٰ! حکمرانی کے مالک! تو جسے چاہے حکومت بخشے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشے اور جسے چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۷) تو رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ جاندار کو بے جان میں سے نکال لیتا ہے اور بے جان کو جاندار میں سے نکالتا ہے۔ تو جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

(۲۸) مسلمان ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ تم اُن سے پوری طرح بچو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۲۹) کہہ دو! ''تمہارے سینوں میں جو کچھ ہے اُسے چاہے تم چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ تعالیٰ اُسے (بہرحال) جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاوی ہے۔''

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ
مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ
بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا
وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا
بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

الأخرة معانقة ٢ عند المتأخرين ١٢

(۳۰) اُس روز ہر شخص اپنے کیے ہوئے نیک کاموں اور اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کو سامنے موجود پائے گا۔ وہ تمنا کرے گا کہ کاش اُس برے عمل اور اُس کے درمیان دور دراز کی مسافت ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اپنے آپ سے خبردار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

رکوع (۴) اللہ سے محبت کے لیے رسول کی اطاعت ضروری ہے

(۳۱) کہہ دو: ''اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور بڑی عنایت فرمانے والا ہے۔'' (۳۲) آپ کہہ دیں: ''اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت کیا کرو!'' پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (یاد رکھو) بے شک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ (۳۳) بے شک اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدمؑ، (حضرت) نوحؑ، (حضرت) ابراہیمؑ کی اولاد اور عمرانؑ کی اولاد کو تمام دنیا والوں پر ترجیح دے کر منتخب کیا تھا۔ (۳۴) (ان میں سے) بعض بعض کی اولاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (۳۵) جب عمرانؑ کی بیوی نے کہا: ''اے پروردگار! جو میرے پیٹ میں ہے، میں اسے تیرے لیے تیری نذر کرتی ہوں۔ تو (یہ) مجھ سے قبول فرما! بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (۳۶) پھر جب وہ اُس (بچی) کو جنم دے چکی تو اُس نے کہا: ''اے پروردگار! میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے۔'' اور جو کچھ اُس نے جنا تھا اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا تھا۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔ ''میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے۔ میں اسے اور اس کی (آئندہ) نسل کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔'' (۳۷) آخر اس کے پروردگار نے اسے بحسن وخوبی قبول کر لیا۔ اور اس کی نشوونما بڑی اچھی طرح کی اور (حضرت) زکریاؑ کو اُس کا سرپرست بنا دیا۔ (حضرت) زکریاؑ جب کبھی اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے تو اُس کے پاس کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔ وہ پوچھتے: ''اے مریمؑ! یہ تیرے پاس کہاں سے آئیں؟'' تو وہ جواب دیتی: ''یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے (آئی) ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے۔''

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ
قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ
اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ
رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ ۙ

(۳۸)اس موقع پر (حضرت) زکریاؑ نے اپنے پروردگار سے دُعا کی۔ انہوں نے عرض کیا: ''اے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا کر۔ بے شک تو ہی دُعا سننے والا ہے۔'' (۳۹) پھر فرشتوں نے اُنہیں آواز دی، جبکہ وہ محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، کہ ''اللہ تعالیٰ تمہیں یحیٰ کی خوشخبری دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرمان کی تصدیق کرنے والا ہوگا، سردار ہوگا، نفس پر قابو رکھنے والا ہوگا، اور شائستہ لوگوں میں سے نبیؑ ہوگا۔''

(۴۰) اُنہوں نے عرض کیا: ''پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ مجھے تو بڑھاپے نے آلیا ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے کہا: ''ایسا ہی (ہوگا)، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔''

(۴۱) انہوں نے کہا: ''پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردے۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تمہاری نشانی یہی ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشاروں کے سوا کوئی بات چیت نہ کرسکو گے۔ اپنے پروردگار کو بہت یاد کرنا اور صبح وشام (اُس کی) تسبیح کرتے رہنا۔''

رکوع (۵) مسیح کی ولادت اور اُن کا مشن

(۴۲) جب فرشتوں نے کہا: ''اے مریمؑ! تمہیں اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا، پاک بنایا اور تمام جہانوں کی عورتوں پر تمہیں ترجیح دی ہے۔ (۴۳) اے مریمؑ! اپنے اللہ کی اطاعت کرتی رہو، (اُسے ہی) سجدہ کیا کرو، اور (سجدہ اور) رکوع کرنے والوں کے ساتھ (سجدہ اور) رکوع کیا کرو!''

(۴۴) یہ غیب کی باتوں میں سے ہیں جو ہم تمہیں وحی کے ذریعہ بتا رہے ہیں۔ تم اُس وقت اُن کے پاس نہ تھے، جب وہ (ہیکل کے خادم یہ فیصلہ کرنے کے لیے) اپنے اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ اُن میں سے (حضرت) مریمؑ کا سرپرست کون بنے۔ اور نہ تم اُن میں موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

(۴۵) جب فرشتوں نے کہا: ''اے مریم! بے شک اللہ تمہیں اپنے ایک فرمان کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا، دُنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ تعالیٰ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ ۚ وَرَسُوْلًا اِلٰى
بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۢ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ قف فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ
الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا
بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

(۴۶) لوگوں سے گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی باتیں کرے گا اور صالح لوگوں میں سے ہوگا۔'' (۴۷) (مریمؑ) بولیں: ''میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا، مجھے تو کسی انسان نے چھوا تک نہیں؟'' (اللہ تعالیٰ نے) کہا: ''ایسا ہی (ہوگا)، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے، پیدا کر دیتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو کہہ دیتا ہے: ''ہوجا!'' تو وہ ہوجاتا ہے۔ (۴۸) وہ (اللہ تعالیٰ) اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دے گا۔ (۴۹) اور بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (بنا کر بھیجا جائے گا اور وہ اُن سے کہے گا): میں تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمھارے سامنے مٹی سے پرندے کی شکل کا ایک مجسمہ بناتا ہوں، اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں۔ میں تمھیں بتاتا ہوں کہ تم اپنے گھروں میں کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کرتے ہو۔ بے شک اس میں تمھارے لیے (کافی) نشانی ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ (۵۰) میں اُس (تعلیم) کی تصدیق کرنے والا ہوں جو تورات میں اس وقت میرے سامنے موجود ہے۔ (اور میں اس لیے آیا ہوں کہ) تمھارے لیے بعض (اُن چیزوں) کو حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں۔ میں تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ سو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو! (۵۱) بے شک اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمھارا بھی پروردگار ہے۔ اس لیے تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔'' (۵۲) جب (حضرت) عیسیٰؑ نے اُنھیں کفر پر مائل محسوس کیا تو اُنھوں نے کہا کہ ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں میرا کون مددگار ہوتا ہے؟'' حواری بولے ''ہم اللہ تعالیٰ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (فرماں بردار) ہیں۔ (۵۳) ہمارے پروردگار! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے، ہم اُس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم نے رسول کی پیروی اختیار کی۔ سو ہمیں (ہمارے نام کو) گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔''

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ
مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ
وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۫ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

(۵۴) پھر اُنہوں نے ایک چال چلی۔ اللہ تعالیٰ نے بھی تدبیر کی۔ اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنے والوں سے اچھا ہے۔

رکوع (۶) حضرت آدمؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی مثالیں

(۵۵) جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے عیسیٰؑ! میں تمہیں پورے کا پورا اپنی طرف اُٹھالوں گا۔ تمہیں کافروں کے ساتھ سے پاک کردوں گا۔ اور تمہاری پیروی کرنے والے لوگوں کو قیامت کے دن تک کافروں پر بالادست رکھوں گا۔ پھر تم سب کی واپسی میری ہی طرف ہوگی۔ تو میں اُن باتوں کے بارے میں فیصلہ کردوں گا جن میں تم آپس میں اختلاف کرتے رہے تھے۔

(۵۶) تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، اُنہیں دنیا اور آخرت میں سخت سزا دوں گا۔ اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۵۷) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، وہ اُنہیں اُن کے پورے پورے اجر دے گا۔ اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔''

(۵۸) یہ آیتیں اور دانائی کے تذکرے ہیں، جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں۔

(۵۹) (حضرت) عیسیٰؑ کی مثال اللہ تعالیٰ کے نزدیک (حضرت) آدمؑ کی سی ہے۔ اُس نے انہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر انہیں حکم دیا کہ ''ہوجا'' اور وہ (جاندار انسان) ہوگئے۔

(۶۰) (یہ) حقیقت ہے جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ سو تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا!

(۶۱) تمہارے پاس یہ علم آجانے کے بعد (بھی) جو کوئی تم سے اس معاملہ میں جھگڑا کرے، تو کہہ دو: ''آجاؤ ہم اپنے بال بچوں اور تمہارے بال بچوں کو اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو بلالیں اور خود بھی اور تم بھی، آجائیں اور پھر دعا کریں کہ جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو!'' (۶۲) بیشک یہی بالکل صحیح واقعات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی غالب و دانا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا
مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ
وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

(۶۳) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو بیشک اللہ تعالیٰ فسادیوں کوخوب جاننے والا ہے۔

رکوع (۷) (حضرت) ابراہیمؑ سیدھے راستے والے مسلمان تھے

(۶۴) کہو: ''اے کتاب والو! ایک ایسی بات کی طرف آجاؤ جوہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ نہ اُس کے ساتھ کسی کوشریک ٹھہرائیں، اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنا بیٹھے۔'' اگر وہ پھر بھی منہ موڑیں تو تم کہہ دو: ''گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں۔''

(۶۵) اے کتاب والو! تم (حضرت) ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد ہی نازل ہوئی ہیں۔ کیا تم (اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے؟

(۶۶) ہاں تم ایسے ہو کہ ایسی بات میں بحثیں کر چکے ہو، جن کا تمہیں (کچھ) علم ہے۔ پھر اس بات میں حجت کیوں کرتے ہو جس کا تمہارے پاس کچھ بھی علم نہیں۔ اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔

(۶۷) (حضرت) ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے نہ عیسائی۔ بلکہ وہ تو سیدھے راستے والے مسلمان تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(۶۸) بلاشبہ (حضرت) ابراہیمؑ سے سب سے زیادہ نسبت کا حق رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُن کی پیروی کی، اور (اب) یہ نبیؐ (حضرت محمدؐ) اور ان کے ماننے والے۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا حامی ہے۔

(۶۹) کتاب والوں میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کردیں۔ حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کر رہے، مگر اُنہیں (اس کا) شعور نہیں ہے۔

(۷۰) اے کتاب والو! اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اِنکار کیوں کرتے ہو، حالانکہ تم خود (ان کا) اقرار کرتے ہو؟

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا
بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْؕ قُلْ
اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِۚ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ
لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًاؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا
يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾

(۷۱)اے کتاب والو! سچائی پر جھوٹ کا رنگ کیوں چڑھاتے ہو؟ اور جانتے بوجھتے حق کو کیوں چھپاتے ہو؟

رکوع (۸) اِسلام سے ورغلانے کی یہودی چالیں

(۷۲) کتاب والوں میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ ''ایمان والوں پر جو کچھ نازل ہوا ہے، اس پر صبح سویرے ایمان لے آؤ اور دن کے آخر میں انکار کر بیٹھو۔ شاید اس سے یہ لوگ پھر جائیں۔ (۷۳) اور یہ کہ اپنے دین کی پیروی کرنے والے کے علاوہ کسی پر اعتماد نہ کرو۔'' (ان سے) کہو: ''اصل ہدایت تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے۔ (ایسی باتیں اس لیے کرتے ہو کہ) کسی اور کو وہی کچھ دیا جا رہا ہے جو (کبھی) تمہیں دیا گیا تھا، یا یہ کہ اُنہیں تمہارے پروردگار کے حضور تمہارے خلاف حُجت مل جائے۔'' (ان سے) کہو: ''فضل تو بے شک اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ اس کو جسے چاہے عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے۔ (۷۴) وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔'' (۷۵) کتاب والوں میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم (دولت کا) ڈھیر بھی اُس کے پاس امانت رکھ دو، تو وہ اسے تمہیں لوٹا دے گا۔ اُن میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ ادا نہ کرے گا جب تک کہ تم اس کے سر پر سوار نہ ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیّوں (غیر یہودی لوگوں) کے معاملہ میں ہم پر کوئی پکڑ نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جھوٹ منسوب کرتے ہیں، حالانکہ اُنہیں (صحیح بات) معلوم ہے۔ (۷٦) کیوں نہیں، جو اپنا عہد پورا کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو بیشک اللہ تعالیٰ (ایسے) پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے۔ (۷۷) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کرے گا، نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اُن کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ
مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ
اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ
وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ
الۡكِتٰبَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا
الۡمَلٰٓـئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ
كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ
لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى
ذٰ لِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ
مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰ لِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

ع ۸ ۱۶

(۷۸) بے شک ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو کتاب (پڑھتے ہوئے) اپنی زبانوں کا اس طرح اُلٹ پھیر کرتے ہیں کہ تم سمجھو کہ وہ (بھی) کتاب ہی میں سے ہے، حالانکہ وہ کتاب (کی عبارت) نہیں ہوتی۔ وہ کہتے ہیں کہ ''یہ (عبارت بھی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے''، حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ (۷۹) کسی انسان کا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اُسے کتاب، سمجھداری اور نبوت عطا فرمائے اور پھر وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ ''اللہ تعالیٰ کی بجائے تم میرے بندے بن جاؤ۔'' بلکہ (وہ تو یہ کہے گا کہ) ''تم اللہ والے بن جاؤ۔'' کیونکہ تم کتاب پڑھاتے رہتے ہو اور کیونکہ تم پڑھتے رہتے ہو۔'' (۸۰) وہ تم سے ہرگز یہ بھی نہ کہے گا کہ ''فرشتوں یا پیغمبروں کو پروردگار بنا لو۔'' کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے دے گا جب کہ تم مسلمان بن چکے ہو؟

رکوع (۹) ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرنے کی سزا

(۸۱) جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ ''میں نے تمہیں کتاب اور حکمت عطا کی ہے، پھر تمہارے پاس کوئی (اور) رسول آئے جو اُس کی تصدیق کرتا ہو جو تمہارے پاس (پہلے سے موجود) ہے، تو تمہیں اس پر ضرور ایمان لانا ہوگا اور اس کی ضرور مدد کرنی ہوگی۔'' (پھر اللہ تعالیٰ نے) پوچھا: ''کیا تم (اس کا) اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عَہد قبول کرتے ہو؟'' وہ بولے ''ہم اقرار کرتے ہیں۔'' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ''تو پھر گواہ رہنا، اور میں (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔'' (۸۲) سو جو اس کے بعد (اپنے عہد سے) پھر جائیں تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہوں گے۔'' (۸۳) کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا کوئی اور (طریقہ) چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، چار و ناچار اللہ تعالیٰ ہی کے فرمان کے تابع ہیں۔ اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ
حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ
اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ؏

٩ ع ١٧

(۸۴) کہہ دو: ''ہم اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں، اور جو (تعلیم) ہم پر نازل ہوئی اور جو (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسمٰعیلؑ، (حضرت) اسحٰق ؑ، (حضرت) یعقوبؑ اور (حضرت) یعقوبؑ کے بیٹوں پر نازل ہوئی۔ اور جو کچھ (حضرت) موسیٰؑ، (حضرت) عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔''

(۸۵) جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا، تو وہ اس سے ہر گز قبول نہ کیا جائے گا۔ آخرت میں بھی وہ نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

(۸٦) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت بخشے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو جائیں، اور یہ گواہی دینے کے بعد کہ یہ رسولؐ سچے ہیں اور اُن کے پاس روشن نشانیاں بھی پہنچ چکی ہوں! اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۸۷) ایسے لوگوں کی سزا یہی ہے کہ اُن پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھٹکار رہے۔ (۸۸) وہ ہمیشہ اسی (پھٹکار کی حالت) میں رہیں گے۔ نہ اُن کی سزا میں کمی ہوگی اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۸۹) سوائے اُن لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۹۰) بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ ایسے لوگ ہی تو گمراہ ہیں۔

(۹۱) بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی میں مر بھی گئے، تو اُن میں سے کوئی (سزا سے بچنے کے لیے) زمین بھر سونا بھی فدیہ (معاوضہ) میں دینا چاہے تو اُسے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک سزا ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ☆☆☆☆☆